Rampur State Gazette
EXTRAORDINARY

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء	جلد ۲۵

غیر معمولی گزٹ

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	روبکار بابت اشاعت گزٹ غیر معمولی	۲	(۴)	انتظام بسلسلہ تقرر مسٹر ڈسوزا بعہدہ سپرنٹنڈنٹ سلیقو	۳
(۲)	انتظام بسلسلہ سبکدوشی منشی نظام الدین صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل۔	۲ و ۳	(۵)	عطائے عہدہ منیجری مطبع بہ منشی زاہد حسین صاحب اکاؤنٹنٹ مطبع۔	"
(۳)	روبکار متعلق تصفیہ نرخ جانچ۔	۳	(۶)	انتظام و ترقی و تعینات بسلسلہ اجراء ۱ اپریل ۱۹۳۵ء تک	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار۔ واقع ۲۲ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔

چونکہ آج چند ضروری روبکار اجلاس ہمایون سے جاری ہوے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گزٹ غیر معمولی میں یہ روبکار کل شائع ہوں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بنابر تعمیل مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر۔

روبکار۔ واقع ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

چونکہ امپریل بنک یکم فروری ۱۹۳۳ء سے جاری ہوگا اور جو سسٹم آیندہ اکاؤنٹنٹ ڈیپارٹمنٹ کی پابندی کے لئے منضبط ہو رہا ہے اوس میں اکاؤنٹنٹ جنرل کو لین دین کا ذمہ دار کیا گیا ہے۔ اوس ذمہ داری کو موجودہ اکاؤنٹنٹ جنرل منشی نظام الدین قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ اسلئے مجبوراً دوسرے انتظام کی ضرورت پیش آئی۔ لہذا منشی نظام الدین کو اونکی حسن خدمات کا اعتراف کرتے ہوے ملازمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) منشی شیام بہادر سپرنٹنڈنٹ کارخانہ جات مشاہرہ دار دوسو پچیس روپیہ ماہوار کو باضافہ پچیس روپیہ ماہوار بجائے منشی نظام الدین اکاؤنٹنٹ جنرل مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) کپتان ذاکر حسین ایڈی۔سی مشاہرہ دار ایکسو روپیہ ماہوار کو بہ تنخواہ موجودہ بجائے منشی شیام بہادر سپرنٹنڈنٹ کارخانہ جات مقرر کیا جاتا ہے۔ اونکا فوجی رینک اور عہدہ ایڈی۔سی بدستور قائم رہیگا۔

(۳) سکنڈ لفٹنٹ مشکور علیخاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری (مشاہرہ دار چھتر روپیہ آٹھ آنہ ماہوار و نو روپیہ ماہوار الاونس کارکردگی عہدہ کوارٹر ماسٹر) کو بہ تنخواہ موجودہ چھتر روپیہ آٹھ آنہ ماہوار اسٹاف میں بجائے کپتان ذاکر حسین عہدہ ایڈی۔سی تبدیل کیا جاتا ہے۔ چونکہ نو روپیہ ماہوار بسلسلہ کارکردگی عہدہ کوارٹر ماسٹر ملتے تھے وہ اب مسدود ہوں۔ رینک موجودہ بدستور رہیگا۔

صاحب آرمی منسٹر بہادر سکنڈ لفٹنٹ مشکور علیخاں کی بجائے دوسرا انتظام تجویز کرکے جلد رپورٹ پیش کریں۔

تقابل حسابی۔

انتظامات مصرحہ بالا میں ایکسو دس روپیہ ماہوار بہ دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل اور چھتیس روپیہ آٹھ آنہ ماہوار بہ آرمی ہیڈ کوارٹر اور ایکسو پچیس روپیہ ماہوار بہ دفتر سپرنٹنڈنٹ کارخانجات

ہنگی دوسو اٹھارہ روپیہ چودہ آنہ ماہوار کی بچت ہوتی ہے فہرست ضابطہ
انفنٹری کی رقم تنخواہ چھتیس روپیہ آٹھ آنہ ماہوار دو روپیہ
ہوار الاؤنس کارگزاری عہدہ گورنر اسٹر ہنگی دلپ
پچاسی روپیہ آٹھ آنہ بدستور رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور ایک نقل درج گزٹ غیر معمولی ہو

۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- واقع ۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ تصفیہ نرخ و جانچ کے لئے حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر باتفاق رائے صاحب فائنانس منسٹر بہادر مفصلہ ذیل تجاویز منظور کی جاتی ہیں:-

(۱) ایک روپیہ سے پچیس روپیہ تک سامان کی جانچ و تصفیہ نرخ میں اہلکار شعبہ جانچ آڈٹ کے ساتھ مہتمم کارخانہ یا ناظر دفتر شریک ہوں۔

(۲) پچیس روپیہ سے ڈھائی سو روپے تک سامان کی جانچ و تصفیہ نرخ وہ افسران صیغہ جنکو پندرہ روپیہ تک ملازمان کی موقوفی بحالی کے اختیارات ہیں کیا کریں۔ اور سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ سیکشن سررشتہ اکاؤنٹنٹ جنرل اس تصفیہ میں شریک ہوا کریں۔ اور تصفیہ پر دونوں کے دستخط ہوں۔

(۳) ڈھائی سو روپیہ سے زائد سامان کی جانچ نرخ اور تصفیہ سکریٹری کریں۔ اور اکاؤنٹنٹ جنرل تصفیہ میں شریک ہوں۔ اور دونوں کے تصفیہ پر دستخط ہوں۔

(۴) جانچ نرخ اور تصفیہ کے سلسلہ میں افسران صیغہ سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ سیکشن سے اور سکریٹریز اکاؤنٹنٹ جنرل سے براہ راست مراسلت کریں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

ایک نقل روبکار ہذا کی درج گزٹ کی جائے ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ منسٹرز صاحبان بہادر جملہ سکریٹریز صاحبان بہادر اور جملہ افسران صیغہ جات کے پاس بھیجی جائے۔

منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹرز صاحبان بہادر، جملہ سکریٹریز صاحبان بہادر و جملہ افسران صیغہ کے پاس بھیجی جائے۔

ایک نقل درج گزٹ غیر معمولی ہو بعد اجرائے احکام اصل کاغذات متعلق کو بھیج دیا جائے

۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات محکمہ داخلہ ہوئے حسب اتفاق رائے صاحب ہوم منسٹر بہادر منشی ڈویلپمنٹ کا تقرر بعہدہ سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون بمشاہرہ دو سو پچیس روپیہ و پچیس روپیہ ماہوار الاونس سواری یعنی دو سو پچاس روپیہ ماہوار از یکم فروری ۱۹۳۳ء ہوئی منظور ہے۔ مد مشاہرات ٹیلیفون میں آسامی سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کی تنخواہ میں ماہ جنوری لغایت مارچ ۱۹۳۳ء سے چار سو پچاس روپیہ اور ماہ دسمبر ۱۹۳۲ء کی ستاون روپیہ یعنی پانچسو سات روپیہ کی بچت ہو اور تنخواہ دو ماہ سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کے لئے پانچسو روپیہ کی ضرورت ہوگی بعد منہائی پانچسو روپیہ تنخواہ دو ماہ سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون سات روپیہ کی بچت رہتی ہے یہ رقم بجٹ سے کم کیجائے۔

(۲) ٹیلیفون کا صیغہ بجلی گھر میں شامل کیا جائے اور اسکا بجٹ بھی بجٹ صیغہ روشنی برقی میں منتقل ہو۔ سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون الکٹرک انجینیر کے ماتحت رہینگے اور سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون افسر صیغہ شمار نہیں ہونگے۔

(۳) بوجہ علیحدگی سکریٹری تعمیرات چار سو پچاس روپیہ ماہوار کی بچت ہے تا انتظام جدید سکریٹری تعمیرات یہ رقم بجٹ تعمیرات سے کم کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بنشاء حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ غیر معمولی ہو - ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

منیجر اسٹیٹ پریس کی جگہ زیر انتظام ہے لہذا اس جگہ پر منشی زاہد حسین اکاؤنٹنٹ اسٹیٹ پریس بمشاہرہ ایک سو پچیس روپیہ ماہوار کو اضافہ پانچ روپیہ ماہوار پچاس روپیہ ماہوار تنخواہ پر اتفاق رائے تین ماہ منیجر اسٹیٹ پریس مقرر کیا جاتا ہے اور آسامی اکاؤنٹنٹ تخفیف کیجاتی ہے۔

منشی زاہد حسین منیجر اسٹیٹ پریس اور اکاؤنٹنٹ دونوں کی خدمات انجام دینگے۔

(۲) معرصہ بالا انتظام میں تنخواہ منیجر اسٹیٹ پریس سے پچیس روپیہ ماہوار کی بچت رہتی ہے۔ یہ رقم بجٹ سے کم کردیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور ایک نقل درج گزٹ غیر معمولی ہو - ۲۳ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۲۲ جنوری ۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

یکم فروری ۱۹۳۳ء سے امپریل بنک ریاست میں کام شروع کریگا۔ بادولت واقبال نے صاحب چیف منسٹر بہادر کو حکم دیا تھا کہ کمیٹی منسٹرز میں اون امور کے متعلق گفتگو کرکے ہم سے عرض کریں کہ آئندہ خزانہ کا کام کس اصول پر چلایا جائے اور ادائیگی رقم کی کارروائی کس طریقہ پر ہو۔ کمیٹی منسٹرز نے (۱) سسٹم مجرائی حسابات (۲) سسٹم ادائگی رقم از بنک بجائے خزانہ (۳) ادائیگی رقم برآوردہائے (۴) زربیشگی (۵) داخلہ آمدنی در بنک (۶) رقوم امانت صیغہ جات متفرق۔ ان چھ مسائل پر غور کرکے ہم سے عرض کیا۔

بادولت واقبال بمشورہ جملہ منسٹر صاحبان بہادر حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں۔

(۱) سسٹم جانچ آڈٹ ومجرائی حسابات میں کوئی تغیر وتبدل نہ ہوگا۔ جو عملدرآمد موجودہ ہے وہ بدستور قائم رہے۔

(۲) سسٹم ادائیگی رقم از بنک بجائے خزانہ کی بابت حسب ذیل طریقہ پر عمل کیا جائے۔

(الف) جب حسابات مجرا ہوکر صاحب چیف منسٹر بہادر کے دفتر سے صاحب اکاونٹنٹ جنرل کے دفتر میں پہونچیں اوس وقت صاحب فائنس منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ چک بنام صاحب اکاونٹنٹ جنرل جاری کریں اور صاحب اکاونٹنٹ جنرل بنک سے روپیہ وصول کرکے جس طریقہ سے اب تقسیم ہوتا ہے اوسی طریقہ سے تقسیم کریں۔

اس رقم کی تعداد جو بذریعہ چک کے صاحب اکاونٹنٹ جنرل کے دفتر سے بابت رقوم مجرا شدہ وصول ہوگی اوس کی تعداد ایک ماہ میں پچاس ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو۔ اِس سے زائد رقم کا چک بادولت واقبال کی منظوری سے صاحب چیف منسٹر بہادر کے دستخط سے بنام صاحب اکاونٹنٹ جنرل جاری ہوگا۔

(ب) اگر کوئی چک کسی باہر کی کمپنی یا کسی شخص کو اوسکے نام سے علاوہ صاحب اکاونٹنٹ جنرل کے نام کے جاری کرنے کی ضرورت پیش آئیگی تو منظوری بادولت واقبال صاحب چیف منسٹر بہادر کے دستخط سے جاری ہوگا۔

(۳) ادائیگی رقم برآوردہائے "جب برآوردیں آڈٹ سے پاس ہوکر صاحب چیف منسٹر بہادر کے دفتر سے مجرا ہوکر صاحب اکاونٹنٹ جنرل کے دفتر میں پہونچیں تو صاحب فائنس منسٹر بہادر مجموعی رقم کا ایک چک بنام صاحب اکاونٹنٹ جنرل جاری کریں۔ اور اوس چک کے پشت میں یہ عبارت لکھیں کہ "بابت تنخواہ ماہ ...... اور سنہ" اور صاحب اکاونٹنٹ جنرل بنک سے روپیہ وصول کرکے حسب قاعدہ مجریہ تقسیم کریں۔

(۴) "زربیشگی" منظوری رقم وغیرہ کا موجودہ عملدرآمد بدستور جاری رہیگا۔ اور چک بنام صاحب اکاونٹنٹ جنرل صاحب فائنس منسٹر بہادر جاری کریں گے یہ رقم بھی بموجب پیرگراف نمبر (۲) حرف (الف) مجموعی رقم پچاس ہزار میں شامل ہے۔

(۵) داخلہ آمدنی در بنک:

(الف) ریاست کی ہر قسم کی آمدنی بنک میں جمع ہوگی تحصیلات میں روزانہ آمدنی حسب دستور العمل موجودہ جمع ہوگی اور اوسی طرح تحصیلات سے روپیہ برائے داخلہ بجائے خزانہ صدر کے بنک کو بھیجا جائیگا

ہر تحصیل سے روزانہ وصلباقی کی اطلاع بجائے خزانہ صدر کے دفتر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل میں آئیگی۔ لیکن تحصیلات کے خزانہ بدستور قایم رہیں گے۔

او ربنک میں روپیہ بذریعہ تین پرت کے داخلہ جات کے داخل کیا جائیگا۔ جس میں سے ایک پرت بطور رسید داخل کنندہ کو بنک واپس کریگا۔ اور دوسرا و تیسرا پرت بنک روزانہ دفتر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل میں روانہ کریگا دوسرے اور تیسرے پرت میں سے ایک پرت کے ذریعہ سے دفتر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل صیغہ متعلقہ کو روپیہ داخلہ کی اطلاع دیگا۔ جبتک چالان کا نیا فارم طبع ہو موجودہ فارم جن کے ذریعہ سے اس وقت روپیہ داخل خزانہ صدر ہوتا ہے وہی فارم بنک میں روپیہ داخل کرنیکے لئو استعمال کئے جائیں گے۔ تاکہ یہ فارم بیکار نہ جائیں صرف اس قدر ترمیم کر دیجائے کہ تعداد رقم انگریزی ہندسوں میں بھی لکھدیجائے اور بجائے الفاظ "خزانہ صدر" کے الفاظ "امپیریل بنک شاخ رامپور" اور بجائے الفاظ "دستخط دیوان صدر" کے الفاظ "دستخط ایجنٹ امپیریل بنک آف انڈیا شاخ رامپور" لکھدئے جائیں۔

(ب) بنک میں روزانہ لین دین کا کام اوس کے اپنے قانون کے مطابق دس (۱۰) بجے دن سے تین بجے دن تک ہوگا۔ اور سنیچر کے روز ایک بجے تک علاوہ دیگر تعطیلات بنک کے ہر اتوار کو بنک میں بموجب قانون منظور شدہ گورنمنٹ آف انڈیا تعطیل ہوگی۔ جمعہ کو بنک کھلا رہیگا۔ اگر اوقات مصرحہ کے علاوہ روپیہ بنک میں داخلہ کے لئے بھیجا جائے تو بنک جیسا کہ اسوقت خزانہ صدر میں عملدرآمد ہے روپیہ کی کچی رسید دیگا۔ اور بقیہ ضابطہ کی کارروائی دوسرے روز عمل میں لائیگا۔

(ج) صیغہ مال کی آمدنی کے علاوہ بقیہ صیغہ جات کی رقوم آمدنی کی رسیدات کا عمل بھی شق نمبر (ب) ہوگا۔

(د) صیغہ مال کا روپیہ منجانب مستاجران داخل کرنیکے واسطے جو چالان تین پرت میں تیار ہونگے حسب عملدرآمد موجودہ اولاً واصلباقی نویس صدر کے پاس جائیں گے۔ تاکہ دیکھ لیا جائے کہ چالان باقاعدہ ہیں یا نہیں۔ اور جس مد میں روپیہ جمع ہوگا وہ درست ہے یا نہیں۔ اس جانچ کے بعد روپیہ بنک میں داخل کیا جائیگا۔

(ہ) حساب آمدنی کے کھاتے بدستور اکاؤنٹ آفس میں رہیں گے۔

(۶) "رقومات امانت صیغہ جات متفرق" رقومات امانت بھی شل دیگر رقومات آمدنی ریاست کے بنک میں جمع ہونگی۔ ان کے حسابی کھاتے بدستور اکاؤنٹ آفس میں رہیں گے۔ ان رقوم کی وصولیابی منشر متعلقہ کی تحریر اکاؤنٹ ڈپارٹمنٹ سے ہوگی۔ عدالتوں کا عملدرآمد مجریہ بدستور رہیگا۔ بجائے دیوان صدر کے صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کے نام تحریر جائیگی۔

صاحب فائیننس منسٹر بہادر بنام صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل چیک جاری کریں گے۔ اور صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل رقم کو بنک سے وصول کرکے حسب قاعدہ مجریہ تقسیم کریں گے۔ رقم امانت بھی بموجب نمبر (۲) الف پچاس ہزار کے اندر ہوگی۔

(۷) موجودہ عملدرآمد یہ ہے کہ صیغہ جات میں بذریعہ پیشگی مستقل ۴۴ ملتی ہے۔ اور بیلنس ہولڈ ڈپارٹمنٹ میں پانچ ہزار روپیہ کی رقم رہتی ہے

آیندہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ زرپیشگی مستقل بجائے صیغہ جات متعلقہ کے اکاؤنٹنٹ آفس میں رہے۔ اور جس طرح سے اب منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر اپنے دستخط سے برآمد کرتے ہیں۔ اب وہ صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کو براہ راست تحریر بھیجکر رقم برآمد کرائیں صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل اس کی اطلاع صاحب فائنس منسٹر بہادر کو بھی دیدیں۔ (بعد ادائیگی رقم)

(۸) کچھ رقمیں قلیل تعداد میں ہر ناظم دفتر کے پاس رہتی ہیں وہ منسٹر صاحبان بہادر اگر رکھنا چاہیں تو بدستور رکھ سکتے ہیں جس کی تعداد پچیس روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔

(۹) چونکہ زرپیشگی بجائے صیغہ متعلقہ کے اکاؤنٹ آفس میں رہیگی۔ اس لئے جن جن صیغہ جات میں گماشتے وتحویلدار متعین ہیں تخفیف کئے جائیں۔ اکاؤنٹ آفس میں رکھے بجائے اور رکھ لئے گئے۔ ان کی تنخواہوں کی رقمیں صیغہ جات کے بجٹ مشاہرات سے کم کردیجائیں۔

(۱۰) جو روپیہ بنک جاری شدہ چکوں پر روزانہ ادا کرے گا۔ اس کی فہرست مع نمبر و رقم چک و نام گیرندہ رقم وغیرہ حساب آمدنی و صرف وتبایا روزانہ دفتر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل میں ہر روز روانہ کرے گا۔ اس کی نقل دفتر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل سے اجلاس ہمایوں میں بھیجی جائے جو براہ راست صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بھیجیں گے۔

(۱۱) چونکہ ہم نے صاحب چیف منسٹر بہادر و صاحب فائنانس منسٹر بہادر کو اختیار دیا ہے کہ وہ چک پر دستخط کریں۔ اس لئے آیندہ سے جب کبھی ان دو منسٹران میں سے کوئی منسٹر بکار سرکار، یا رخصت پر جائیں۔ یا تبدیلی و تقرر ہو اس کے احکام کی نقل ہمیشہ بنک کو بھی جایا کرے۔ اس کے متعلق جب دیگر جاری ہو۔ تو اس کا لحاظ رہے اور ریاست میں جس قدر منسٹر اس وقت مامور ہیں۔ ان کے دستخط بنک میں محفوظ رہیں۔ تاکہ بنک کو معلوم رہے کہ کون منسٹر زمانہ وعہدہ پر کام کررہے ہیں۔ اور اسی طرح سے صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کے دستخط بھی بنک میں محفوظ رہیں اور ان کے تغیر تبدل کی اطلاع بھی بنک کو دیجائے۔

(۱۲) محکمہ فائنانس ڈپارٹمنٹ کے متعلق حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) چونکہ بنک قائم ہوگیا اور فائنانس ڈپارٹمنٹ کی جدید تنظیم ہوئی ہے۔ لہذا فائنانس آفس چار شعبوں پر بصراحت تحت تقسیم کیا جاتا ہے:-

(الف) دفتر صاحب فائنانس منسٹر بہادر

نمبر شمار	نام مع عہدہ	تنخواہ
(۱)	خان بہادر محمد حسن خان فائنانس منسٹر	السابق
(۲)	منشی حامد علیخان پیشکار	ـــــ

نمبر شمار	نام مع عہدہ	تنخواہ
(۳)	محمد بدر الدین ناظر و اہلمد	[illegible]
(۴)	سید شبیر علی انگلش کلرک	[illegible]
(۵)	عبد الرحمن خاں اہلمد	[illegible]
(۶)	اچھن خاں دفتری	[illegible]
(۷)	حافظ کلن موٹر ڈرائیور	[illegible]
(۸)	غفران کلینر	[illegible]
(۹)	عبد اللطیف اردلی	[illegible]
(۱۰)	محمد شفیع خاں اردلی	[illegible]
(۱۱)	فرخ شاہ خاں اردلی	[illegible]
(۱۲)	چھٹن خاں اردلی	[illegible]
(۱۳)	عبد العزیز خاں سائکل سوار	[illegible]
(۱۴)	احمد جان خاں سائکل سوار	[illegible]
	میزان	[illegible] 1522/-

(ب) دفتر جنرل اکاونٹنٹ جنرل (اسی عہدہ میں محافظ دفتر کا عملہ بھی رہیگا)

نمبر شمار	نام مع عہدہ	تنخواہ
(۱)	منشی شیام بہادر اکاونٹنٹ جنرل	[illegible]
(۲)	یعقوب علیخاں پیشکار	[illegible]
(۳)	رگھبر دیال اہلمد	[illegible]
(۴)	منظر احمد محافظ دفتر	[illegible]
(۵)	نراین داس اہلمد محافظخانہ	[illegible]
(۶)	پیارے لال اہلمد محافظخانہ	[illegible]
(۷)	ہر دیال سنگھ چپراسی	[illegible]
(۸)	بشیر احمد چپراسی	[illegible]
(۹)	گوبند چپراسی	[illegible]
(۱۰)	روپ چند چپراسی	[illegible]
(۱۱)	نصیر الدین دفتری	[illegible]
	میزان عملہ	[illegible] 380/-

(ج) عملہ اکاونٹ آفس

(اس دفتر میں ریاست کی کل آمدنی و خرچ کا کل حساب رہیگا)

نمبر شمار	نام مع عہدہ	تنخواہ
(۱)	منشی عبد الکبیر خاں سپرنٹنڈنٹ	[illegible]
(۲)	سید علی رضی زیدی انگلش کلرک	[illegible]
(۳)	سلطان حسن خاں اہلمد خاندان	[illegible]
(۴)	اگروہاری لال آوارجہ نویس	[illegible]
(۵)	نند کشور آوارجہ نویس	[illegible]
(۶)	مرلی سہائے کیش بک نویس	[illegible]
(۷)	تربینی سہائے کیش بک نویس	[illegible]
(۸)	ضیاء الکبیر اہلمد	[illegible]
(۹)	انور حسین اہلمد	[illegible]
(۱۰)	مہابیر پرشاد اہلمد	[illegible]
(۱۱)	ہر سروپ اہلمد	[illegible]
(۱۲)	لکھن لال گماشتہ	[illegible]
(۱۳)	گوپال داس گماشتہ	[illegible]
(۱۴)	متن لال گماشتہ	[illegible]
(۱۵)	بٹن لال گماشتہ	[illegible]
(۱۶)	رام رتن گماشتہ حضور تحصیل	[illegible]
(۱۷)	نندن پرشاد گماشتہ ملک	[illegible]
(۱۸)	رام لال گماشتہ تحصیل ناڈہ	[illegible]
(۱۹)	لچھمی نراین گماشتہ تحصیل شاہ آباد	[illegible]
(۲۰)	بانکے لال گماشتہ تحصیل بلاپور	[illegible]
(۲۱)	بالمکند گماشتہ تحصیل سوار	[illegible]
(۲۲)	جگل کشور گماشتہ	[illegible]
(۲۳)	مدن لال گماشتہ	[illegible]
(۲۴)	حبیب خاں چپراسی	[illegible]

(۲۵) چرنجی چپراسی [illegible]

(۲۶) دوست محمد جان خاں چپراسی [illegible]

(۲۷) غلام محمد خاں چپراسی [illegible]

میزان سالانہ [illegible]

624/8

(۵) "غلہ آؤٹ"

نمبر شمار	نام مع عہدہ		تنخواہ
(۱)	محمد شفیع خاں	سپرنٹنڈنٹ	[illegible]
(۲)	منشی محمود شاہ بیگ	سپرنٹنڈنٹ	[illegible]
(۳)	عثمان علیخاں	آڈیٹر	[illegible]
(۴)	منشی سید مسعود احمد	آڈیٹر	[illegible]
(۵)	سید مولوی محمد	آڈیٹر	[illegible]
(۶)	ارشاد علی خاں	ایضاً	[illegible]
(۷)	احمد نبی خاں	ایضاً	[illegible]
(۸)	سید عسکری حسین	ایضاً	[illegible]
(۹)	رنجیت سنگھ	ایضاً	[illegible]
(۱۰)	محمود حسن	ایضاً	[illegible]
(۱۱)	سید احسان باقی	ایضاً	[illegible]
(۱۲)	بھگوان داس	ایضاً	[illegible]
(۱۳)	سید ناصر علی	ایضاً	[illegible]
(۱۴)	نوبت رائے	ایضاً	[illegible]
(۱۵)	رام سہرو سالال	ایضاً	[illegible]
(۱۶)	صابر علی خاں	ایضاً	[illegible]
(۱۷)	پریتم پرشاد	ایضاً	[illegible]
(۱۸)	محمد علی خاں	چپراسی	[illegible]
(۱۹)	محمد نبی خاں	چپراسی	[illegible]
(۲۰)	شور خاں	چپراسی	[illegible]
(۲۱)	برکت علیخاں	چپراسی	[illegible]

میزان سالانہ [illegible]

743/8

(۲) فائنس ڈپارٹمنٹ کے عہدہ جات سے حسب ذیل داد تخفیف کئے جائیں :-

نمبر شمار	نام مع عہدہ	تنخواہ
(۱)	منشی فاروق علیخاں اسٹینوگرافر	[illegible]
(۲)	امیر النبی خاں ہیڈ اپرنٹس	[illegible]
(۳)	رام نراین چپراسی خوانندہ	[illegible]
(۴)	روشن چپراسی	[illegible]
(۵)	سیتا خاں چپراسی	[illegible]
(۶)	کنہیا لال آوارجہ نویس	[illegible]
(۷)	شیدا علیخاں ایضاً	[illegible]
(۸)	ننھے بابو امانت نویس	[illegible]
(۹)	طفیل احمد خاں روزنامچہ نویس	[illegible]
(۱۰)	نذیر احمد خاں سپاہی	[illegible]
(۱۱)	عاشق علیخاں سپاہی	[illegible]
(۱۲)	حبیب احمد خاں سپاہی	[illegible]
(۱۳)	منا لال سپاہی	[illegible]

(۱۴)	شیب چنداس گماشتہ	[illegible]
(۱۵)	برج رتن گماشتہ	[illegible]
(۱۶)	گھاسی رام پرکھیا	[illegible]
(۱۷)	دولی سنگھ وزن کش	[illegible]
(۱۸)	نیے بستہ بردار	[illegible]
(۱۹)	سری کرشن گماشتہ صدر تحصیل	[illegible]
(۲۰)	بدرالدین امید	[illegible]
(۲۱)	محی الدین امید	[illegible]
(۲۲)	احمد علیخاں امید	[illegible]
(۲۳)	نیاز بہادر خاں امید	[illegible]
(۲۴)	گھاسی رام امید	[illegible]
(۲۵)	یوسف علیخاں امید	[illegible]
(۲۶)	شرافت اللہ خاں پیڈا پرنٹس	[illegible]
(۲۷)	رادھے شیام پیڈا پرنٹس	[illegible]
(۲۸)	بدھن خاں سپاہی	[illegible]
(۲۹)	اللہ رکھا سپاہی	[illegible]
(۳۰)	محمد علیخاں سپاہی	[illegible]
(۳۱)	ملک رشا سپاہی	[illegible]
(۳۲)	نجن خاں سپاہی	[illegible]
(۳۳)	احمد علیخاں چپراسی	[illegible]
(۳۴)	پٹن خاں سپاہی	[illegible]
(۳۵)	اکبر حسین سپاہی	[illegible]

میزان [illegible] ۵۱۷/۸

(۳) حسب ذیل ملازمان دیگر مدجات سے تخفیف کیئے جاتے ہیں:۔

نمبر شمار صیغہ	نام مع عہدہ	تنخواہ
(۱) آبکاری	جواری لال گماشتہ	[illegible]
(۲) انہار	بابو رام گماشتہ	[illegible]
(۳) باغات	گوبردھن داس گماشتہ	[illegible] الاؤنس
(۴) گؤشالہ	گوبردھن داس گماشتہ	[illegible]
(۵) اصطبل	مدن لال گماشتہ	[illegible]
(۶) فیلخانہ	رام کنوار گماشتہ	[illegible]
(۷) [illegible]	نند کشور گماشتہ	[illegible]
(۸) تعمیرات	شیب چنداس گماشتہ	[illegible]

میزان ۱۴۹/- [illegible]

(۴) فائنانس ڈپارٹمنٹ کے حسب ذیل ملازمان کی تنخواہیں کم ہوئیں:۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ	کمی تنخواہ
(۱)	کمی تنخواہ آسامی اکاؤنٹنٹ جنرل	[illegible]
(۲)	کمی تنخواہ بشیر احمد سپاہی	[illegible]
(۳)	کمی تنخواہ محمد نبی دفتری	[illegible]
(۴)	کمی تنخواہ منور خاں سپاہی	[illegible]
(۵)	کمی تنخواہ ہردیال سنگھ سپاہی	[illegible]
(۶)	کمی تنخواہ برکت علیخاں سپاہی	[illegible]
(۷)	کمی تنخواہ ظہیر الدین دفتری	[illegible]
(۸)	کمی تنخواہ روپ چند چپراسی	[illegible]
(۹)	کمی تنخواہ گوبند چپراسی	[illegible]

میزان ۱۲۲/۸ [illegible]

(۵) فائنانس ڈپارٹمنٹ کے ذیلی مدات کے ملازمین اور ملازمین کا تغیر تبدل ہوا ہے

بقیہ دوسرے صیغہ جات کی تبدیلی حسب ذیل ہوئی

(۱) مٹھو لال گماشتہ پولیس سے اکاؤنٹ آفس میں تبدیل ہوا۔

(۲) رتن لال گماشتہ ہسپتال سے اکاؤنٹ آفس میں تبدیل ہوا۔

(۳) رام رتن گماشتہ بجلی گھر سے اکاؤنٹ آفس میں تبدیل ہو کر حضور تحصیل میں تعینات ہوا۔

تقابل حسابی

فائنانس ڈپارٹمنٹ کی موجودہ برآورد تین ہزار آٹھ سو ستاون روپیہ ماہوار۔ اور دیگر صیغہ جات میں جو ملازمان حساب کا کام انجام دیتے تھے ان کی برآورد ایکسو ترسٹھ روپیہ ماہوار تھی ان دونوں رقوم کا مجموعہ چار ہزار بیس روپیہ ماہوار یعنی اڑتالیس ہزار دو سو چالیس روپیہ سالانہ ہوا۔ جدید تنظیم میں دیگر صیغہ جات میں جو ملازمان حساب کا کام کرتے تھے وہ تخفیف کئے گئے کیونکہ کام مسلسل فائنانس ڈپارٹمنٹ سے لیا جائیگا اور نیز فائنانس ڈپارٹمنٹ میں بھی معقول تخفیف کر کے اب فائنانس ڈپارٹمنٹ کی برآورد تین ہزار دو سو ستر روپیہ یعنی انتالیس ہزار دو سو چالیس روپیہ سالانہ قائم رہی تخفیف و کمی فائنانس آفس چھ سو بیاسی ماہوار۔ اور تخفیف دیگر صیغہ جات ایکسو آٹھ روپیہ ماہوار کمی سات سو پچاس روپیہ ماہوار یعنی کمی سالانہ نو ہزار روپیہ کی ہوئی۔

طباعت فارم چک کیلئے صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے چھ سو روپیہ کی منظوری کی استدعا کی ہے جو منظور کیجاتی ہے۔ چھ سو روپیہ کی رقم نو ہزار روپیہ سے کم کیجاوے۔ اب خالص کمی آٹھ ہزار چار سو روپیہ سالانہ کی رہی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل اس روبکاری کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹریز صاحبان بہادر اور کل افسران صیغہ جات ریاست کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ غیر معمولی ہو۔ ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

Rampur State Gazette.
EXTRAORDINARY

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱ مطبوعہ روز سہ شنبہ بتاریخ ۲۷ر رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ر جنوری ۱۹۳۳ء

غیر معمولی گزٹ

حصہ دوم

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

واقع ۲۳ر جنوری ۱۹۳۳ء

صاحب ہوم منسٹر بہادر ۲۴ر ماہ حال کو ایک روز کے لئے بکار سرکار "گھوڑا کھالی" جا رہے ہیں ایمائے ہمایوں ہے کہ صاحب ہوم منسٹر بہادر کی عدم موجودگی میں ان کا کام صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر اپنے کام کے علاوہ انجام دیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔